چودھویں صدی

کی

غیر معمولی اہمیّت

مولانا دوست محمد شاھد
مؤرّخِ احمدیّت

چودھویں صدی

کی

غیر معمولی اہمیّت

مولانا دوست محمد شاھد
مؤرّخِ احمدیّت

باجازت نظارت اشاعت لٹریچر و تصنیف ۔ ربوہ

نام کتاب ـــــــ چودھویں صدی کی غیر معمولی اہمیت

مصنّف ـــــــ مولٰنا دوست محمدؐ شاہد

ناشران ـــــــ جمال الدّین انجم ، غلام مرتضےٰ ظفر

ادارہ ـــــــ احمد اکیڈمی ربوہ

مطبع ـــــــ محمد محسن ، لاہور آرٹ پریس ، لاہور

تاریخِ اشاعت ـــــــ مارچ ۱۹۸۱ء

کتابت ـــــــ نورالدّین خوشنویس ۔ ربوہ

نگرانِ اشاعت ـــــــ سلطان احمد مبشر

اُمّت کو "عیسیٰ ابنِ مریم" کے پُر اَسرار خطاب سے سرفراز کیا گیا جو درحقیقت درگاہِ محمدیؐ کی طرف سے پُوری اُمّتِ مُسلمہ کے لیئے یہ شاہی اعلان تھا کہ مہدی موعودؑ کو حضرت مسیح ابن مریمؑ کی ذات، اُن کی زندگی، اُن کے ماحول اور اُن کے اصلاحی و تبلیغی کارناموں کے ساتھ اِس درجہ بے شمار مشابہتیں اور مماثلتیں حاصل ہوں گی کہ خلقت پکار اُٹھے گی کہ گویا پہلا مسیح ابن مریمؑ ہی دوبارہ آگیا ہے۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اُسی طرح آنحضرتؐ کے بعد چودھویں صدی میں نمودار ہوگا جس طرح حضرت مسیح علیہ السلام حضرت موسیٰؑ کے بعد چودھویں صدی میں ظاہر ہوئے تھے۔ یہ محض ذوقی نظریہ نہیں بلکہ ایک ایسی تاریخی صداقت ہے جس کا اقرار مغربی مفکرّین بھی کئے بغیر نہیں رہ سکے اور انسائیکلو پیڈیا آف برٹینیکا (ENCYCLO-PAEDIA OF BRITANNICA) کا جدید ایڈیشن سنہ ۱۹۷۲ء اِس پر گواہ ہے (ملاحظہ ہو زیر لفظ موسس 'MOSES' جلد ۱۵ صفحہ ۸) پاکستان کے فاضل و محقّق جناب محمد جمیل احمد ایم اے نے بھی اپنی کتاب "انبیائے قرآن" جلد ۲ صفحہ ۹۷ میں اپنی یہ تحقیق پیش کی ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا سنہ وفات ۱۴۰۰ قبل مسیح ہے۔ بالفاظِ دیگر حضرت مسیح ابن مریمؑ کا ظہور ٹھیک چودھویں صدی میں ہوُا اور قرآن شریف کی آیت كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ (النور: ۵۶) بھی یہ تقاضا کرتی ہے